13262 ۔ یتیموں کوان کا مال کب دیا جائے

سوال

یتیم کے ولی کوکس وقت یتیم کا مال سپرد کرنا جائز ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یتیم کے ولی کے لیے اس وقت تک مال یتیم کے سپرد کرنا جائزنہیں جب تک کہ اس میں رشد وعقل نہ دیکھ لے ، یعنی جب جب یتیم حسن تصرف کرنے لگے اورمال کو حرام میں خرچ نہ کرے تواس کے سپرد کردینا چاہیے ، یہ نہیں کہ یتیم کے بالغ ہوتے ہی مال اس کے سپرد کردیا جائے ، بلکہ بلوغت کے بعد جب تک اس میں حسن تصرف اورہوشیاری وپختگی نہ دیکھی جائے مال اس کے سپرد نہیں کرنا چاہیے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

اوریتیموں کو ان کے بالغ ہونے تک سدھارتے رہو اورآزماتے رہو پھر اگر تم ان میں ہوشیاری اورحسن تدبیر پاؤ تو انہیں ان کے مال سونپ دو

یتیم کی بلوغت اس وقت ہوتی ہے جب مندرجہ ذیل اشیاء میں سے کوئي ایک پیدا ہوجائے : زیرناف بالوں کااگنا ، عمر کا پندرہ برس ہونا ، سوتے یا بیداری کی حالت میں منی کا انزال ہونا ۔

عورت کی بلوغت کی علامات بھی مرد جیسی ہی ہیں لیکن اس میں دو چیزیں زائد ہونگی اگر ان میں سے کوئي ایک پیدا ہوجائے، اگر اسے حیض آجائے یا حمل ہوجائے توعورت بالغہ ہوگي ۔

کتاب المقنع میں ہے کہ :

(احتلام یا پندرہ برس عمر کا مکمل ہوجانا یا زیرناف سخت بال اگنے سے بلوغت ہوجاتی ہے اورلڑکی میں دو چیز اورزیادہ ہونگي وہ حمل ہونے اورحیض آنے کی صورت میں بالغ شمارہوگي اورحمل اس کے انزال ہونے کی دلیل ہے) دیکھیں : المقنع (2 / 139) ۔ .